سوال

(813) حدیث کی وضاحت فرما دیں ؟ { عَنۡ أَبِیۡ ہُرَیۡرَۃَ سوال قَالَ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

اس حدیث کی وضاحت فرما دیں ؟ { عَنۡ أَبِیۡ ہُرَیۡرَۃَ سوال قَالَ حَفِظۡتُ مِنۡ رَّسُوۡلِ ا ِ صلی اللہ علیہ وسلم وِعَآئَیۡنِ فَاَمَّا اَحَدُہُمَا فَبَثَثۡتُہٗ فِیۡکُمۡ وَاَمَّا الۡاٰخَرُ فَلَوۡ بَثَثۡتُہٗ قُطِعَ ہٰذَا الۡبُلۡعُوۡمُ یَعۡنِیۡ مَجۡرَی الطَّعَامِ } (بخاری ج ا کتاب العلم باب حفظ العلم حدیث نمبر ۱۲۵)

''ابو ہریرہ سوال سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے علم کے دو برتن یاد رکھے ہیں ان میں سے ایک میں نے تم میں پھیلا دیا ہے اور دوسرا اگر پھیلاؤں تو یہ گلا کاٹ دیا جائے یعنی جگہ جاری ہونے طعام کی ۔'' عبدالرحمن یزدانی منظور آباد وزیر آباد

1

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وَاَمَّا الۡاٰخَرُ فَلَوۡ بَثَثۡتُہٗ قُطِعَ } الخ سے مراد علم کا وہ حصہ ہے جو ابو ہریرہ سوال نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آنے والے زمانہ کے حکمرانوں کے نقائص سے متعلق سن رکھا تھا اگر حکمرانوں کے نقائص لوگوں کو سنا دیتے تو انہیں حکمرانوں کی طرف سے اپنی جان کا خطرہ تھا اس لیے وہ ایسی چیزوں کے بیان میں احتیاط سے کام لیتے تھے ۔ یاد رہے یہ ان کا اشارہ ساٹھ ہجری کے آگے پیچھے کے حالات کی طرف ہے ۔ صوفی اور باطنی لوگ جو اس حدیث سے سینہ بسینہ باطن شریعت والی بات نکالتے ہیں وہ درست نہیں ۔ تفصیل کے لیے فتح الباری کے اس مقام کا مطالعہ فرمالیں ۔ فتح الباری جلد اول صفحہ ۲۱۶-۲۱۷ پر اس حدیث کی شرح موجود ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد01ص547

محدث فتویٰ